ماں کا دس سالہ بچے کے ساتھ کراچی سے حیدرآباد کا سفر کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-13100

تاریخ اجراء: 26 ربیع الثانی 1445ھ / 11 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیٹا اگر دس سال کا ہو گیا ہو، تو کیا ماں اُس بچے کے ساتھ کراچی سے حیدر آباد کا سفر کر سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کسی بھی عورت کو شوہر یا محرم کے بغیر شرعی مسافت یعنی 92 کلو میٹر یا اس سے زائد کی مسافت پر واقع کسی جگہ جانا حرام ہے، ساتھ جانے والے محرم کا عاقل و بالغ اور قابلِ اطمینان ہونا بھی ضروری ہے۔ البتہ مراہق یعنی قریب البلوغ لڑکا جس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں اور اس کی مقدار بارہ سال ہے، وہ اگر قابلِ اطمینان ہو تو اُس مراہق کے ساتھ بھی عورت شرعی سفر اختیار کر سکتی ہے۔

جبکہ پوچھی گئی صورت میں دس سالہ بچہ نابالغ غیر مراہق ہے، لہذا عورت کا تنہا اُس بچے کے ساتھ کراچی سے حیدرآباد کا سفر اختیار کرنا، ناجائز و گناہ ہے۔

عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا، جائز نہیں۔ جیسا کہ بخاری شریف کی حدیثِ مبارک میں ہے: ”قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: لا تسافر المرأۃ الا مع ذی محرم“ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت شرعی سفر نہ کرے مگر اپنے محرم کے ساتھ۔ (صحیح البخاری، باب حج النساء، ج 03، ص 19، دار طوق النجاۃ)

شرعی سفر میں عورت کے ساتھ عاقل و بالغ محرم کا ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے: ”(و) مع (زوج أو محرم)۔۔۔۔ (بالغ) قید لھما۔۔۔۔ (عاقل والمراھق کبالغ)۔“ یعنی

عورت کے ساتھ شرعی سفر میں شوہر یا محرم کا ہونا ضروری ہے اور یہ دونوں بالغ اور عاقل ہوں اور مراہق بالغ ہی کے حکم میں ہے۔(تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الحج، ج 02، ص 464، مطبوعہ بیروت، ملتقطاً)

عورت غیر مراہق بچے کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی۔ جیسا کہ فتح القدیر میں ہے: "**ولا تسافر مع** عبدها خصيًا كان أو فحلًا و كذا أبوها المجوسي و**المحرم غير المراهق**، بخلاف المراهق وحده ثلاثة عشر أو اثنتا عشر سنةً۔ "یعنی عورت اپنے خصی یا غیر خصی غلام کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی۔ اسی طرح اپنے مجوسی باپ اور غیر مراہق محرم کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی، بر خلاف مراہق کے کہ اس کے ساتھ سفر کرنا شرعاً جائز ہے، مراہق کی حد تیرہ یا بارہ سال ہے۔(فتح القدیر، کتاب الحج، ج 04، ص 399، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "عورت کو بغیر محرم کے تین دن یا زیادہ کی راہ جانا، ناجائز ہے بلکہ ایک دن کی راہ جانا بھی، **نابالغ بچہ یا معتوہ کے ساتھ بھی سفر نہیں کر سکتی، ہمراہی میں بالغ محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے۔** محرم کے لیے ضرور ہے کہ سخت فاسق بے باک غیر مامون نہ ہو۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 752، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر صدر الشریعہ علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں: "شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے اُس کا عاقل بالغ غیر فاسق ہونا شرط ہے۔ مجنون یا نابالغ یا فاسق کے ساتھ نہیں جا سکتی، آزاد یا مسلمان ہونا شرط نہیں۔۔۔ مراہق و مراہقہ یعنی لڑکا اور لڑکی جو بالغ ہونے کے قریب ہوں بالغ کے حکم میں ہیں یعنی مراہق کے ساتھ جا سکتی ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 1045-1044، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

مراہق کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ شامی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں: "في الخانية قال الصبي الذي يجامع مثله كالبالغ قالوا وهو أن يجامع ويشتهي، وتستحي النساء من مثله وهو ظاهر في اعتبار كونه مراهقا۔ "یعنی خانیہ میں ہے کہ مراہق سے مراد وہ بچہ ہے کہ جس کے ہم عمر جماع کرتے ہوں، یہ احکام میں بالغ ہی کی مثل ہے۔ فقہائے کرام علیہم الرحمہ نے فرمایا کہ وہ جماع پر قدرت رکھتا ہو اور اس کی خواہش بھی رکھتا ہو، اس جیسے بچوں سے عورتیں حیا کرتی ہوں تو ظاہر ہوا کہ حرمتِ مصاہرت میں اُس بچے کے مراہق ہونے کا اعتبار ہے۔(رد المحتار مع الدر المختار، کتاب النکاح، ج 03، ص 35، مطبوعہ بیروت)

فتاوی شامی ہی میں مزید ایک دوسرے مقام پر مذکور ہے:"صبي مراهق مدان للحلم۔۔۔۔وهو أن يكون بحال يحتلم مثله۔"یعنی مراہق بچہ وہ ہے کہ بلوغت کے قریب ہو۔۔۔۔اور وہ اس عمر کو پہنچ چکا ہو کہ اس کے ہم عمر بچوں کو احتلام ہوتا ہو۔(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الحجر، ج06، ص154، مطبوعہ بیروت، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے:"مراہق یعنی وہ لڑکا کہ ہنوز بالغ نہ ہوا مگر اس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں، اس کی مقدار بارہ برس کی عمر ہے۔"(بہار شریعت، ج02، ص25، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم